دعائے ندبہ

سید بن طاؤس نے مصباح الزّائر میں اعمالِ سرداب کے بارے میں ایک فصل رقم کی ہے جس میں انہوں نے حضرت صاحب الزّماں علیہ السلام کی چھ زیارتیں درج کی ہیں جن میں سے ایک دعائے ندبہ ہے جو حضرتؑ کیلئے روزانہ نماز فجر کے بعد پڑھی جاتی ہے ندبہ کا مطلب ہے رونا، فریاد کرنا۔ دعائے ندبہ امام زمانہؑ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ شریف سے توصل کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ اس دعا کے ذریعے سے ہم انہیں یاد کرتے ہیں، ان کے فراق میں آہ وفغاں کرتے ہیں، ان کی جدائی میں آنسو بہاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں گزارش پیش کرتے ہیں کہ اُن کی جدائی ہم پر بہت گراں ہے تو ہم پر رحم فرما اور ہمارے مولا و آقاؑ کے ظہور میں تعجیل فرما تاکہ اُن کے دیدار سے ہماری آنکھیں منور ہوں اور ہمارے دلوں کو راحت و سکون ملے۔ چار عیدوں یعنی عید الفطر، عید الاضحی، عید غدیر اور روز جمعہ کے دن دعائے ندبہ کا پڑھنا مستحب ہے۔

روایات میں ہے کہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ کا ظہور جمعہ کے دن فجر کے وقت خانہ کعبہ میں ہو گا۔ بروز جمعہ نماز فجر کے بعد دعائے ندبہ پڑھ کر ہم فریاد کرتے ہیں کہ یااللہ جمعہ کی ایک اور صبح طلوع ہو چکی لیکن ہم آج بھی اپنے امامؑ کی زیارت سے محروم رہے۔ یااللہ ہمارے اس انتظار کو اب ختم کردے اور ہمیں اپنے ولیٔ امر کی زیارت سے مشرف فرما۔

Iqtada Askary Mughal E-Mail: iaskary@yahoo.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ	حمد ہے خدا کے لئے جو جہانوں کا پروردگار ہے
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّہٖ	اور خدا رحمت کرے ہمارے سردار اور اپنے نبی محمدؐ
وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا	اور ان کی آل پاک پر اور بہت بہت سلام بھیجے
اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا جَرٰی بِہٖ	اے معبود حمد ہے تیرے لئے کہ جاری ہو گی تیری
قَضَآؤُکَ فِیْٓ اَوْلِیَآئِکَ	قضاء وقدر تیرے اولیاء کے بارے میں
اَلَّذِیْنَ اسْتَخْلَصْتَھُمْ لِنَفْسِکَ وَدِیْنِکَ	جنکو تو نے اپنے لئے اور اپنے دین کیلئے خاص کیا
اِذِا خْتَرْتَ لَھُمْ جَزِیْلَ مَا عِنْدَکَ مِنَ النَّعِیْمِ الْمُقِیْمِ	جب کہ انہیں اپنے ہاں سے وہ نعمتیں عطا کی ہیں جو باقی رہنے والی ہیں
اَلَّذِیْ لَا زَوَالَ لَہٗ وَلَا اضْمِحْلَالَ	جو نہ ختم ہوتی ہیں نہ کمزور پڑتی ہیں
بَعْدَ اَنْ شَرَطْتَّ عَلَیْھِمُ الزُّھْدَ	اس کے بعد تو نے ان پر لازم کیا کہ وہ دور رہیں
فِیْ دَرَجَاتِ ھٰذِہِ الدُّنْیَا الدَّنِیَّۃِ	اس دنیا کے بے حقیقت نامناسب رتبوں
وَزُخْرُفِھَا وَزِبْرِجِھَا	جھوٹی شان و شوکت اور زیب و زینت سے
فَشَرَطُوْا لَکَ ذٰلِکَ	پس انہوں نے یہ شرط پوری کی
وَعَلِمْتَ مِنْھُمُ الْوَفَآءَ بِہٖ	اور تو ان کی وفا کو جانتا ہے۔
فَقَبِلْتَھُمْ وَقَرَّبْتَھُمْ	تو نے انہیں قبول کیا اور مقرب بنایا

وَقَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ الْعَلِيَّ	ان کے ذکر کو بلند فرمایا
وَالثَّنَآءَ الْجَلِيَّ	اور ان کی تعریفیں ظاہر کیں
وَاَهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ مَلآئِكَتَكَ	تو نے ان کی طرف اپنے فرشتے بھیجے
وَكَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ	ان کو وحی سے مشرف کیا
وَرَفَدْتَهُمْ بِعِلْمِكَ	ان کو اپنے علوم سے نوازا
وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِيْعَةَ اِلَيْكَ	اور قرار دیا ان کو وہ ذریعہ جو تجھ تک پہنچائے
وَالْوَسِيْلَةَ اِلٰى رِضْوَانِكَ	اور وہ وسیلہ جو تیری خوشنودی تک لئے جائے
فَبَعْضٌ اَسْكَنْتَهُ جَنَّتَكَ	پس ان میں کسی کو جنت میں رکھا
اِلٰى اَنْ اَخْرَجْتَهُ مِنْهَا	تاآنکہ اس سے باہر بھیجا
وَبَعْضٌ حَمَلْتَهُ فِيْ فُلْكِكَ	کسی کو اپنی کشتی میں سوار کیا
وَنَجَّيْتَهُ وَمَنْ اٰمَنَ مَعَهُ	اور بچالیا اُن کو اور ان کے ایمان والے ساتھیوں کو
مِنَ الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ	موت سے تو نے اپنی رحمت کیساتھ
وَبَعْضٌ اتَّخَذْتَهُ لِنَفْسِكَ خَلِيْلًا	اور کسی کو تو نے اپنا خلیل بنایا
وَسَئَلَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ	پھر راست گو زبان نے تجھ سے سوال کیا آخر والوں
فَاَجَبْتَهُ وَجَعَلْتَ ذٰلِكَ عَلِيًّا	کیلئے۔ جسے تو نے پورا فرمایا اور اسے علیؑ قرار دیا
وَبَعْضٌ كَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيْمًا	اور کسی کے ساتھ تو نے درخت میں سے کلام کیا
وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ اَخِيْهِ رِدْءًا وَّوَزِيْرًا	اور اس کے بھائی کو اس کا مددگار بنایا

وَّبَعْضٌ اَوْلَدْتَّهٗ مِنْ غَيْرِ اَبٍ	کسی کو تو نے بن باپ کے پیدا فرمایا
وَّاٰتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ	اور اسے بہت سے معجزات دیے
وَاَيَّدْتَّهٗ بِرُوْحِ الْقُدُسِ	اور روح القدس سے اسے قوت دی
وَكُلٌّ شَرَعْتَ لَهٗ شَرِيْعَةً	تو نے ان میں سے ہر ایک کے لئے ایک شریعت اور
وَّنَهَجْتَ لَهٗ مِنْهَاجًا	راستہ مقرر کیا
وَّتَخَيَّرْتَ لَهٗ اَوْصِيَاۤءَ	ان کے لئے اوصیاء چنے،
مُسْتَحْفِظًا بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ	ایک کے بعد دوسرا نگہبان آیا،
مِّنْ مُّدَّةٍ اِلٰى مُدَّةٍ	ایک مدت سے دوسری مدت تک۔
اِقَامَةً لِّدِيْنِكَ وَحُجَّةً عَلٰى عِبَادِكَ	تیرے دین کو قائم رکھنے اور تیرے بندوں پر حجت قرار پانے کے لیے۔
وَلِئَلَّا يَزُوْلَ الْحَقُّ عَنْ مَّقَرِّهٖ	تاکہ حق اپنے مقام سے نہ ہٹے
وَيَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلٰۤى اَهْلِهٖ	اور باطل کے حامی اہل حق پر غلبہ نہ پائیں۔
وَلَا يَقُوْلَ اَحَدٌ	اور کوئی یہ نہ کہے کہ
لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا مُّنْذِرًا	کاش تو نے ہماری طرف ڈرانے والا رسول بھیجا ہوتا
وَّاَقَمْتَ لَنَا عَلَمًا هَادِيًا	اور ہمارے لئے ہدایت کا جھنڈا بلند کیا ہوتا
فَنَتَّبِعَ اٰيَاتِكَ	تاکہ تیری آیتوں کی پیروی کرتے
مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى	اس سے پہلے کہ ذلیل ورسوا ہوتے
اِلٰۤى اَنِ انْتَهَيْتَ بِالْاَمْرِ اِلٰى حَبِيْبِكَ	یہاں تک کہ تو نے سپرد کیا امر ہدایت اپنے حبیب

وَنَجِيبِكَ مُحَمَّدٍ	اور منتخب برگزیدہ محمدؐ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ	صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو
فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ	پس تونے پسند فرمایا
سَيِّدَ مَنْ خَلَقْتَهُ	مخلوقات میں سے سرداروں کو
وَصَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهُ	اور برگزیدوں میں سے برگزیدہ کو
وَأَفْضَلَ مَنِ اجْتَبَيْتَهُ	اور انتخاب شدگان میں سے افضل ترین کو
وَأَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهُ	اور معتمدین میں سے بزرگوار ترین کو
قَدَّمْتَهُ عَلَى أَنْبِيَائِكَ	انہیں نبیوں کا پیشوا بنایا
وَبَعَثْتَهُ إِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ عِبَادِكَ	اور ان کو اپنے بندوں میں سے دونوں جن وانس کی طرف بھیجا
وَأَوْطَأْتَهُ مَشَارِقَكَ وَمَغَارِبَكَ	ان کے لئے سارے مشرقوں، مغربوں کو زیر کر دیا
وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ	براق کو ان کا مطیع بنایا
وَعَرَجْتَ بِرُوحِهٖ إِلَى سَمَائِكَ	اور ان کو جسم وجان کے ساتھ آسمان پر بلایا
وَأَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ	اور تونے انہیں سابقہ و آیندہ باتوں کا علم دیا
إِلَى انْقِضَاءِ خَلْقِكَ	تاآنکہ تیری مخلوق ختم ہو جائے
ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ	پھر ان کو دبدبہ عطا کیا
وَحَفَفْتَهُ بِجَبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ	اور ان کے گرد جمع فرمایا جبریلؑ و میکائیلؑ

وَالْمُسَوِّمِيْنَ مِنْ مَّلَآئِكَتِكَ	اور نشان زدہ فرشتوں کو
وَوَعَدْتَّهٗ اَنْ تُظْهِرَ دِيْنَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ	ان سے وعدہ کیا کہ آپ کا دین تمام ادیان پر غالب آئے گا
وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ	اگرچہ مشرک دل تنگ ہوں
وَذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ بَوَّأْتَهٗ مُبَوَّءَ صِدْقٍ مِّنْ اَهْلِهٖ	اور یہ اس وقت ہوا جب (بعد ہجرت) تونے انہیں خاندان میں مقام صدق پر جگہ دی
وَجَعَلْتَ لَهٗ وَلَهُمْ اَوَّلَ بَيْتٍ	اور ان کے اور ان کے ساتھیوں کے لئے وہ پہلا گھر
وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ	قبلہ بنایا جو مکہ میں بنایا گیا
مُبَارَكًا وَّهُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ	جو جہانوں کیلئے برکت وہدایت کا مرکز ہے
فِيْهِ اٰيَاتٌۢ بَيِّنَاتٌ	اس میں واضح نشانیاں
مَّقَامُ اِبْرَاهِيْمَ	اور مقام ابراہیمؑ ہے
وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا	جو اس گھر میں داخل ہوا اسے امان مل گئی
وَّقُلْتَ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ	نیز تونے فرمایا ضرور خدا نے ارادہ کرلیا ہے
عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ	کہ تم سے ناپاکی کو دور کردے اے اہل بیتؑ
وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا	اور تمہیں پاک رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے
ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ	تیری رحمتیں ہوں محمدؐ پر اور اُن کی آلؑ پاک پر تو
وَاٰلِهٖ مَوَدَّتَهُمْ فِيْ كِتَابِكَ	نے اہل بیتؑ کی دوستداری کو اجر رسالت قرار دیا اپنی کتاب (قرآن پاک) میں

فَقُلْتَ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى	پس تونے فرمایا! کہہ دو کہ میں تم سے اجر رسالت نہیں مانگتا مگر یہ کہ میرے اقرباء سے دوستی رکھو
وَقُلْتَ مَا سَئَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ	اور تونے کہا! جو اجر میں نے تم سے مانگا ہے وہ تمہارے فائدے میں ہے
وَقُلْتَ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا	نیز تونے فرمایا! میں نے تم سے اجر رسالت نہیں مانگا سوائے اس کے کہ یہ راہ ہے اس کے لئے جو خدا تک پہنچنا چاہے
فَكَانُوْا هُمُ السَّبِيْلَ اِلَيْكَ	پس اہل بیتؑ تیرا مقرر کردہ راستہ ہیں
وَالْمَسْلَكَ اِلٰى رِضْوَانِكَ	اور تیری خوشنودی کے حصول کا ذریعہ ہیں۔
فَلَمَّا انْقَضَتْ اَيَّامُهٗ	ہاں جب عہد رسالت اپنے اختتام کو پہنچا
اَقَامَ وَلِيَّهٗ عَلِيَّ ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ	تو اُن کی جگہ علیؑ بن ابی طالب نے لے لی
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا هَادِيًا	تیری رحمتیں ہوں ان دونوں پر اور ان کی آلؑ پر
اِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ	کیونکہ وہی خوف خدا سے ڈرنے والے تھے
وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ	اور ہر قوم کے رہبر و راہنما ہے
فَقَالَ وَالْمَلَاُ اَمَامَهٗ	پس فرمایا آپ نے جماعت صحابہ سے کہ
مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ	جس کا میں مولا ہوں پس علیؑ بھی اُس کے مولا ہیں
اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَّالَاهُ	اے معبود محبت رکھ اُس سے جو اِس سے محبت رکھے
وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ	اور دشمنی رکھ اُس سے جو اِس سے دشمنی کرے

وَانْصُرْ مَنْ نَّصَرَهٗ	مدد کر اُس کی جو اِس کی مدد کرے
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهٗ	چھوڑ دے اُس کو جو اِس کو چھوڑ دے۔ نیز فرمایا
وَقَالَ مَنْ كُنْتُ اَنَا نَبِيَّهٗ فَعَلِيٌّ اَمِيْرُهٗ	جس کا میں نبی ہوں اُس کا امیر و حاکم علی ہے
وَقَالَ اَنَا وَعَلِيٌّ مِّنْ شَجَرَةٍ وَّاحِدَةٍ	اور فرمایا میں اور علیؑ ایک درخت سے ہیں اور
وَّسَايِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتّٰى	دوسرے لوگ مختلف درختوں سے پیدا ہوئے ہیں
وَاَحَلَّهٗ مَحَلَّ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى	اور علیؑ کو اپنا جانشین مقرر کیا جیسے ہارونؑ موسیٰؑ کے
فَقَالَ لَهٗ اَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى	پس فرمایا اے علیؑ تم میری نسبت وہی مقام رکھتے ہو جو ہارون کو موسیٰ کی نسبت تھی
اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ	مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔
وَزَوَّجَهُ ابْنَتَهٗ سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ	آپؐ نے علیؑ کا عقد اپنی بیٹی سردار زنان عالم سے کیا
وَاَحَلَّ لَهٗ مِنْ مَّسْجِدِهٖ مَا حَلَّ لَهٗ	مسجد میں ان کیلئے وہ امر حلال رکھا جو آپ کیلئے تھا
وَسَدَّ الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَهٗ	اور مسجد کی طرف سبھی دروازے بند کرائے سوائے علیؑ کے دروازہ کے
ثُمَّ اَوْدَعَهٗ عِلْمَهٗ وَحِكْمَتَهٗ	پھر اپنا علم و حکمت ان کے سپرد کیا
فَقَالَ اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا	تو فرمایا میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اِس کا دروازہ ہیں
فَمَنْ اَرَادَ الْمَدِيْنَةَ وَالْحِكْمَةَ	لہذا جو علم و حکمت کا طالب ہے
فَلْيَاْتِهَا مِنْ بَابِهَا	وہ اس درِ علم پر آئے۔ نیز یہ کہا کہ
ثُمَّ قَالَ اَنْتَ اَخِيْ وَوَصِيِّيْ وَوَارِثِيْ	اے علیؑ تم میرے بھائی جانشین اور وارث ہو

لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِيْ	تمہارا گوشت میرا گوشت
وَدَمُكَ مِنْ دَمِيْ	تمہارا خون میرا خون
وَسِلْمُكَ سِلْمِيْ	تمہاری صلح میری صلح
وَحَرْبُكَ حَرْبِيْ	تمہاری جنگ میری جنگ
وَالْاِيْمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ وَدَمَكَ	اور ایمان تمہارے خون و گوشت میں شامل رہے
كَمَا خَالَطَ لَحْمِيْ وَدَمِيْ	جیسے وہ میرے گوشت وخون میں شامل ہے۔
وَاَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيْفَتِيْ	قیامت میں تم حوض کوثر پر میرے خلیفہ ہوگے
وَاَنْتَ تَقْضِيْ دَيْنِيْ	تمہی میرے قرض چکاؤگے،
وَتُنْجِزُ عِدَاتِيْ	میرے وعدے نبھاؤگے
وَشِيْعَتُكَ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُّوْرٍ مُّبْيَضَّةً وُّجُوْهُهُمْ حَوْلِيْ فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ جِيْرَانِيْ	تمہارے شیعہ جنت میں چمکتے چہروں کے ساتھ نورانی تختوں پر میرے آس پاس میرے قرب میں ہوں گے
وَلَوْلَا اَنْتَ يَا عَلِيُّ لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُوْنَ بَعْدِيْ	اور اے علیؑ اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنوں کی پہچان نہ ہو پاتی
وَكَانَ بَعْدَهٗ هُدًى مِّنَ الضَّلَالِ وَنُوْرًا مِّنَ الْعَمٰى	چنانچہ وہ آپؐ کے بعد گمراہی سے ہدایت میں لانے والے اور تاریکی سے روشنی میں لانے والے تھے
وَحَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِيْنَ	اور خدا کا مضبوط سلسلہ

وَصِرَاطُهُ الْمُسْتَقِيْمَ	اور اس کا سیدھا راستہ تھے
لَا يُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِيْ رَحِمٍ	نہ قرابت پیغمبرؐ میں کوئی ان سے بڑھا ہوا تھا
وَّلَا بِسَابِقَةٍ فِيْ دِيْنٍ	نہ دین میں کوئی ان سے آگے تھا
وَّلَا يُلْحَقُ فِيْ مَنْقَبَةٍ مِّنْ مَّنَاقِبِهٖ	ان کے علاوہ کوئی بھی اوصاف میں رسولؐ خدا کے
يَحْذُوْ حَذْوَ الرَّسُوْلِ	مانند نہ تھا۔ رسول اللہؐ کے نقش قدم پر آپؑ کے
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا	قدم تھے خدا کی رحمت ہو علیؑ و نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آلؑ پر
وَيُقَاتِلُ عَلَى التَّاْوِيْلِ	علیؑ نے تاویل قرآن پر جنگ کی
وَلَا تَاْخُذُهٗ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَآئِمٍ	اور خدا کے معاملے میں کسی ملامت کی پرواہ نہ کی
قَدْ وَتَرَ فِيْهِ صَنَادِيْدَ الْعَرَبِ	عرب سرداروں کو ہلاک کیا ان کے بہادروں کو
وَقَتَلَ اَبْطَالَهُمْ وَنَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ	قتل کیا اور ان کے پہلوانوں کو پچھاڑا
فَاَوْدَعَ قُلُوْبَهُمْ اَحْقَادًا	پس عربوں کے دلوں میں کینہ بھر گیا
بَدْرِيَّةً وَّخَيْبَرِيَّةً	کہ بدر، خیبر، حنین وغیرہ
وَّحُنَيْنِيَّةً وَّغَيْرَهُنَّ	میں اُن کے لوگ قتل ہو گئے۔
فَاَضَبَّتْ عَلٰى عَدَاوَتِهٖ	پس وہ علیؑ کی دشمنی میں اکٹھے ہوئے
وَاَكَبَّتْ عَلٰى مُنَابَذَتِهٖ	اور ان کی مخالفت پر آمادہ ہو گئے
حَتّٰى قَتَلَ النَّاكِثِيْنَ	چنانچہ آپؑ نے بیعت توڑنے والوں تفرقہ ڈالنے
وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ	والوں اور ہٹ دھرمی کرنے والوں کو قتل کیا

وَلَمَّا قَضٰى نَحْبَهُ	جب آپؐ کا وقت پورا ہو گیا
وَقَتَلَهُ اَشْقَى الْاٰخِرِيْنَ	تو بعد والے بدبخت نے آپؑ کو قتل کیا
يَتْبَعُ اَشْقَى الْاَوَّلِيْنَ	اس نے پہلے والے بدبخت کی پیروی کی
لَمْ يُمْتَثَلْ اَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ	حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ	کا فرمان پورا ہوا کہ
فِي الْهَادِيْنَ بَعْدَ الْهَادِيْنَ	ایک رہبر کے بعد دوسرا رہبر آتا رہا
وَالْاُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلٰى مَقْتِهِ	اور امت اس کی دشمنی پر شدّت سے
مُجْتَمِعَةٌ عَلٰى قَطِيْعَةِ رَحِمِهِ	آمادہ و جمع ہو کر اس پر ظلم ڈھاتی
وَاِقْصَاۤءِ وُلْدِهِ	اور اس کی اولاد کو پریشان کرتی رہی
اِلَّا الْقَلِيْلَ مِمَّنْ وَّفٰى لِرِعَايَةِ الْحَقِّ فِيْهِمْ	مگر تھوڑے سے لوگ وفادار تھے اور ان کا حق پہچانتے تھے
فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ	پس ان میں سے کچھ قتل ہوئے
وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ	بعض قید میں ڈالے گئے
وَاُقْصِيَ مَنْ اُقْصِيَ	اور کچھ وطن سے بے وطن ہوئے
وَجَرَى الْقَضَاۤءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجٰى لَهُ	ان پر قضا وارد ہو گئی جس پر وہ
حُسْنُ الْمَثُوْبَةِ	بہترین امید وار تھے
اِذْ كَانَتِ الْاَرْضُ لِلّٰهِ	کیونکہ زمین خدا کی ملکیت ہے

يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ
وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اس کا وارث بناتا ہے

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ
اور انجام کار پرہیز گاروں کے لئے ہے

وَسُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا
اور پاک ہے ہمارا رب کہ ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے۔

وَّلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ
ہاں خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
وہ زبردست ہے حکمت والا

فَعَلَى الْاَطَآئِبِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا
پس حضرت محمدؐ و حضرت علیؑ کہ ان دونوں پر خدا کی رحمت ہو اور ان کے خاندان کے پاکبازوں پر

فَلْيَبْكِ الْبَاكُوْنَ
ان پر رونے والوں کو رونا چاہیے

وَاِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُوْنَ
ان پر اور ان جیسوں پر دھاڑیں مار کر رونا چاہیے

وَلِمِثْلِهِمْ فَلْتَذْرِفِ الدُّمُوْعُ
ان کے لئے آنسو بہائے جائیں

وَلْيَصْرُخِ الصَّارِخُوْنَ
رونے والے چیخ چیخ کر روئیں

وَيَضِجُّ الضَّآجُّوْنَ
نالہ و فریاد بلند کریں

وَيَعِجُّ الْعَآجُّوْنَ
اور اونچی آوازوں میں رو کر کہیں

اَيْنَ الْحَسَنُ اَيْنَ الْحُسَيْنُ
کہاں ہیں حسنؑ کہاں ہیں حسینؑ کہاں گئے

اَيْنَ اَبْنَآءُ الْحُسَيْنِ
کہاں ہیں فرزندان حسینؑ

صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ
ایک نیکوکار کے بعد دوسرا نیکوکار

وَّصَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ	ایک سچے کے بعد دوسرا سچا کہاں گئے
اَيْنَ السَّبِيْلُ بَعْدَ السَّبِيْلِ	جو ایک کے بعد ایک راہ حق کے رہبر تھے کہاں گئے
اَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ الْخِيَرَةِ	جو اپنے وقت میں خدا کے برگزیدہ تھے کدھر گئے
اَيْنَ الشُّمُوْسُ الطَّالِعَةُ	وہ چمکتے سورج کیا ہوئے
اَيْنَ الْاَقْمَارُ الْمُنِيْرَةُ	وہ دمکتے چاند کہاں گئے۔
اَيْنَ الْاَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ	وہ جھلملاتے ستارے کدھر گئے
اَيْنَ اَعْلَامُ الدِّيْنِ	وہ دین کے نشان
وَقَوَاعِدُ الْعِلْمِ	اور علم کے ستون کہاں ہیں
اَيْنَ بَقِيَّةُ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا تَخْلُوْا مِنَ الْعِتْرَةِ الْهَادِيَةِ	خدا کا آخری نمائندہ جو رہبروں کے اس خاندان سے باہر نہیں کہاں ہے۔ وہ جو
اَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ	ظالموں کی جڑیں کاٹنے کے لئے آمادہ ہے کہاں ہے
اَيْنَ الْمُنْتَظَرُ لِاِقَامَةِ الْاَمْتِ وَالْعِوَجِ	وہ جو اس انتظار میں ہے کہ ٹیڑھے کو سیدھا اور نا درست کو درست کرنے کا وقت آئے کہاں ہے
اَيْنَ الْمُرْتَجٰى لِاِزَالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ	وہ اُمید گاہ جو ظلم و ستم کو مٹانے والا ہے کہاں ہے
اَيْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيْدِ الْفَرَآئِضِ وَالسُّنَنِ	وہ فرائض اور سنن کو زندہ کرنے والا امام کہاں ہے
اَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لِاِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيْعَةِ	وہ ملت اور شریعت کو راست کرنے والا کہاں ہے

اَيْنَ الْمُؤَمَّلُ لِاِحْيَآءِ الْكِتَابِ وَحُدُوْدِہٖ	وہ جس کے ذریعے قرآن اور اس کے احکام کے زندہ ہونے کی توقع ہے کہاں ہے
اَيْنَ مُحْيِيْ مَعَالِمِ الدِّيْنِ وَاَهْلِہٖ	کہاں ہے وہ دین اور اہل دین کے طریقے روشن کرنیوالا
اَيْنَ قَاصِمُ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِيْنَ	وہ ظالموں کا زور توڑنے والا کہاں ہے
اَيْنَ هَادِمُ اَبْنِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ	وہ شرق ونفاق کی بنیادیں ڈھانے والا کہاں ہے
اَيْنَ مُبِيْدُ اَهْلِ الْفُسُوْقِ وَالْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ	وہ بدکاروں نافرمانوں اور سرکشوں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے
اَيْنَ حَاصِدُ فُرُوْعِ الْغَيِّ وَالشِّقَاقِ	وہ گمراہی اور تفرقے کی شاخیں کاٹنے والا کہاں ہے
اَيْنَ طَامِسُ اٰثَارِ الزَّيْغِ وَالْاَهْوَآءِ	وہ کج دلی و نفس پرستی کے داغ مٹانے والا کہاں ہے
اَيْنَ قَاطِعُ حَبَآئِلِ الْكِذْبِ وَالْاِفْتِرَآءِ	وہ جھوٹ اور بہتان کی رگیں کاٹنے والا کہاں ہے
اَيْنَ مُبِيْدُ الْعُتَاةِ وَالْمَرَدَةِ	وہ سرکشوں اور مغروروں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے
اَيْنَ مُسْتَاصِلُ اَهْلِ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِيْلِ وَالْاِلْحَادِ	وہ دشمنوں، گمراہ کرنے والوں اور بے دینوں کی جڑیں اکھاڑنے والا کہاں ہے
اَيْنَ مُعِزُّ الْاَوْلِيَآءِ وَمُذِلُّ الْاَعْدَآءِ	کہاں ہے وہ جو دوستوں کو عزت دینے والا اور دشمنوں کو ذلیل کرنیوالا ہے ؟
اَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوٰى	وہ سب کو تقویٰ پر جمع کرنے والا کہاں ہے
اَيْنَ بَابُ اللّٰهِ الَّذِيْ مِنْهُ يُؤْتٰى	وہ خدا کا دروازہ جس سے داخل ہوں کہاں ہے

اَيْنَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِیْ اِلَیْهِ یَتَوَجَّهُ الْاَوْلِیَآءُ	وہ مظہر خدا کہ جس کی طرف دوستدار متوجہ ہوں کہاں ہے۔
اَيْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَیْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ	وہ جو زمین و آسمان کے پیوست رہنے کا وسیلہ ہے کہاں ہے
اَيْنَ صَاحِبُ یَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرُ رَایَةِ الْهُدٰی	وہ یوم فتح کا حکمران اور ہدایت کا پرچم لہرانے والا کہاں ہے
اَيْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَالرِّضَا	وہ نیکی و خوشنودی کا لباس پہننے والا کہاں ہے
اَيْنَ الطَّالِبُ بِذُحُوْلِ الْاَنْبِیَآءِ وَاَبْنَآءِ الْاَنْبِیَآءِ	وہ نبیوں کے خون اور نبیوں کی اولاد کے خون کا دعویدار کہاں ہے
اَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُوْلِ بِکَرْبَلَآءَ	وہ کربلا کے مقتول حسینؑ کے خون کا مدعی کہاں ہے
اَيْنَ الْمَنْصُوْرُ عَلٰی مَنِ اعْتَدٰی عَلَیْهِ وَافْتَرٰی	وہ جو اس پر غالب ہے جس نے زیادتی کی اور جھوٹ باندھا، کہاں ہے
اَيْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِیْ یُجَابُ اِذَا دَعٰی	وہ پریشان کہ جب دعا مانگے قبول ہوتی ہے کہاں ہے
اَيْنَ صَدْرُ الْخَلَآئِقِ ذُوالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی	وہ مخلوق کا حاکم جو نیک و پرہیز گار ہے کہاں ہے
اَيْنَ ابْنُ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی	کہاں ہے وہ نبی مصطفیؐ کا فرزند
وَابْنُ عَلِیٍّ الْمُرْتَضٰی	علی مرتضیٰؑ کا فرزند
وَابْنُ خَدِیْجَةَ الْغَرَّآءِ	خدیجہ طاہرہ کا فرزند

وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى	اور فاطمہؑ کبریٰ کا فرزند
بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ	(یا مہدیؑ) قربان آپ پر میرے ماں باپ
وَنَفْسِیْ لَكَ الْوِقَآءُ وَالْحِمٰی	اور میری جان آپ کے لئے فدا ہے
یَابْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ	اے خدا کے مقرب سرداروں کے فرزند
یَابْنَ النُّجَبَآءِ الْاَكْرَمِیْنَ	اے پاک اصل بزرگواروں کے فرزند
یَابْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِیِّیْنَ	اے ہدایت یافتہ رہبروں کے فرزند
یَابْنَ الْخِیَرَةِ الْمُهَذَّبِیْنَ	اے برگزیدہ اور خوش اطوار بزرگوں کے فرزند
یَابْنَ الْغَطَارِفَةِ الْاَنْجَبِیْنَ	اے سخاوت مند کریموں کے فرزند
یَابْنَ الْاَطَآئِبِ الْمُطَهَّرِیْنَ	اے طیب و طاہرین کے فرزند
یَابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِیْنَ	اے منتخب جواں مردوں کے فرزند
یَابْنَ الْقَمَاقِمَةِ الْاَكْرَمِیْنَ	اے وسیع القلب عزت داروں کے فرزند
یَابْنَ الْبُدُوْرِ الْمُنِیْرَةِ	اے روشن چاندوں کے فرزند،
یَابْنَ السُّرُجِ الْمُضِیْٓئَةِ	اے نورانی چراغوں کے فرزند،
یَابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ	اے چمک دار ستاروں کے فرزند،
یَابْنَ الْاَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ	اے حق کی آشکار نشانیوں کے فرزند،
یَابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ	اے واضح راستوں کے فرزند،
یَابْنَ الْاَعْلَامِ اللَّآئِحَةِ	اے بلند مرتبے والوں کے فرزند

يَابْنَ الْعُلُوْمِ الْكَامِلَةِ	اے حاملین علوم کے فرزند
يَابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُوْرَةِ	اے مشہور سنتوں کے فرزند
يَابْنَ الْمَعَالِمِ الْمَاثُوْرَةِ	اے مذکور علامتوں کے فرزند
يَابْنَ الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُوْدَةِ	اے معجز نماؤں کے فرزند
يَابْنَ الدَّلَآئِلِ الْمَشْهُوْدَةِ	اے ظاہر دلائل کے فرزند
يَابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ	اے سیدھے راستے کے فرزند
يَابْنَ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ	اے عظیم خبر کے فرزند
يَابْنَ مَنْ هُوَ فِيْٓ اُمِّ الْكِتَابِ	اے اس ہستی کے فرزند جو خدا کے ہاں ام الکتاب
لَدَى اللّٰهِ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ	میں علی و حکیم ہے
يَابْنَ الْاٰيَاتِ وَالْبَيِّنَاتِ	اے آیات (نشانیوں) و بینات (دلیلوں) کے فرزند
يَابْنَ الدَّلَآئِلِ الظَّاهِرَاتِ	اے واضح و آشکار دلائل کے فرزند
يَابْنَ الْبَرَاهِيْنِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ	اے واضح و روشن تر برہانوں کے فرزند
يَابْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ	اے خدا کی کامل حجتوں کے فرزند
يَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ	اے بہترین نعمتوں کے فرزند
يَابْنَ طٰهٰ وَالْمُحْكَمَاتِ	اے طاہا اور محکم آیتوں کے فرزند
يَابْنَ يٰسٓ وَالذّٰرِيَاتِ	اے یاسین و ذاریات کے فرزند
يَابْنَ الطُّوْرِ وَالْعَادِيَاتِ	اے طور اور عادیات کے فرزند

يَابْنَ مَنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى	اے اس ہستی کے فرزند جو نزدیک ہوئے
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى	تو اس سے مل گئے پس کمان کے دونوں سروں جتنے یا
دُنُوًّا وَّاقْتِرَابًا مِّنَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى	اس سے بھی نزدیک ہوئے تو قریب ہو گئے علی اعلیٰ کے
لَيْتَ شِعْرِىْ اَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ	اے کاش میں جانتا کہ اس دوری نے آپ کو کہاں جا
النَّوٰى بَلْ اَىُّ اَرْضٍ تُقِلُّكَ اَوْ ثَرٰى	ٹھہرایا اور کس زمین اور خاک نے آپکو اُٹھار کھا ہے
اَبِرَضْوٰى	آپ رضوی میں ہیں
اَوْ غَيْرِهَا اَمْ ذِىْ طُوٰى	یا کسی اور پہاڑ پر ہیں یا وادی طویٰ میں
عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اَرَى الْخَلْقَ وَلَا تُرٰى	یہ مجھ پر گراں ہے کہ مخلوق کو دیکھوں اور آپ کو نہ دیکھ پاؤں
وَلَا اَسْمَعَ لَكَ حَسِيْسًا وَّلَا نَجْوٰى	نہ آپ کی آہٹ سنوں اور نہ سرگوشی
عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ تُحِيْطَ بِكَ دُوْنِيَ الْبَلْوٰى	مجھے رنج ہے کہ آپ تنہا سختی میں پڑے ہیں
وَلَا يَنَالُكَ مِنِّىْ ضَجِيْجٌ وَّلَا شَكْوٰى	میں آپ کیساتھ نہیں ہوں اور میری آہ وزاری آپ تک نہیں پہنچ پاتی
بِنَفْسِىْ اَنْتَ مِنْ مُّغَيَّبٍ لَّمْ يَخْلُ مِنَّا	میری جان آپ پر قربان کہ آپ غائب ہیں مگر ہم سے دور نہیں
بِنَفْسِىْ اَنْتَ مِنْ نَّازِحٍ مَّا نَزَحَ عَنَّا	میں آپ پر قربان آپ وہ بچھڑے ہوئے ہیں جو ہم سے جدا نہیں
بِنَفْسِىْ اَنْتَ اُمْنِيَّةُ شَائِقٍ يَّتَمَنّٰى مِنْ	میں آپ پر قربان آپ ہر محب کی آرزو ہر مومن و

مُّؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ ذَكَرَا فَحَنَّا	مومنہ کہ تمنا ہیں جس کے لئے وہ نالہ کرتے ہیں
بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ عَقِيْدِ عِزٍّ لَّا يُسَامٰى	میں قربان آپ وہ عزت دار ہیں جن کا کوئی ثانی نہیں
بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ اَثِيْلِ مَجْدٍ لَّا يُجَارٰى	میں قربان آپ وہ بلند مرتبہ ہیں جن کے برابر کوئی نہیں
بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ تِلَادِ نِعَمٍ لَّا تُضَاهٰى	میں قربان آپ وہ قدیمی نعمت ہیں جسکی مثل نہیں
بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ نَّصِيْفِ شَرَفٍ لَّا يُسَاوٰى	میں قربان آپ پر جو شرف رکھتے ہیں وہ کسی اور کو نہیں مل سکتا
اِلٰى مَتٰى اَحَارُ فِيْكَ يَا مَوْلَايَ	کب تک ہم آپ کے لئے بے چین رہیں گے اے میرے آقا
وَاِلٰى مَتٰى وَاَيَّ خِطَابٍ اَصِفُ فِيْكَ وَاَيَّ نَجْوٰى	اور کب تک اور کس طرح آپ سے خطاب کروں اور سرگوشی کروں
عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اُجَابَ دُوْنَكَ وَاُنَاغٰى	یہ مجھ پر گراں ہے کہ بجز آپ کے کسی سے جواب پاؤں یا باتیں سنوں
عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اَبْكِيَكَ وَيَخْذُلَكَ الْوَرٰى	مجھ پر گراں ہے کہ میں آپ کے لئے روؤں اور لوگ آپ کو چھوڑے رہیں
عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ يَّجْرِيَ عَلَيْكَ دُوْنَهُمْ مَّا جَرٰى	مجھ پر گراں ہے کہ لوگوں کی طرف سے آپ پر گذرے جو گزرے
هَلْ مِنْ مُّعِيْنٍ فَاُطِيْلَ مَعَهُ الْعَوِيْلَ وَالْبُكَاءَ	تو کیا کوئی ساتھی ہے جس کے ساتھ مل کر آپ کے لئے گریہ وزاری کروں

هَلْ مِنْ جَزُوْعٍ فَأُسَاعِدَ جَزَعَهُ إِذَا خَلَا	کیا کوئی بے تاب ہے کہ جب وہ تنہا ہو تو اس کے ہمراہ نالہ کروں
هَلْ قَذِيَتْ عَيْنٌ فَسَاعَدَتْهَا عَيْنِيْ عَلَى الْقَذٰى	آیا کوئی آنکھ ہے جس کے ساتھ مل کر میری آنکھ غم کے آنسو بہائے
هَلْ إِلَيْكَ يَابْنَ أَحْمَدَ سَبِيْلٌ فَتُلْقٰى	اے احمد مجتبیٰؐ کے فرزند آپ کے پاس آنے کا کوئی راستہ ہے
هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا مِنْكَ بِعِدَةٍ فَنَحْظٰى	کیا ہمارا آج کا دن آپ کے کل سے مل جائے گا کہ ہم خوش ہوں
مَتٰى نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِيَّةَ فَنَرْوٰى	کب وہ وقت آئے گا کہ ہم آپ کے چشمے سے سیراب ہوں گے
مَتٰى نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَآئِكَ فَقَدْ طَالَ الصَّدٰى	کب ہم آپ کے چشمۂ شیریں سے پیاس بجھائیں گے اب تو پیاس طولانی ہو گئی
مَتٰى نُغَادِيْكَ وَنُرَاوِحُكَ فَنُقِرُّ عَيْنًا	کب ہماری صبح و شام آپ کے ساتھ گزرے گی کہ ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں
مَتٰى تَرَانَا وَنَرَاكَ	کب آپ ہمیں اور ہم آپ کو دیکھیں گے
وَقَدْ نَشَرْتَ لِوَآءَ النَّصْرِ تُرٰى	جبکہ آپ کی فتح کا پرچم لہراتا ہو گا
أَتَرَانَا نَحُفُّ بِكَ	ہم آپ کے چاروں طرف جمع ہوں گے
وَأَنْتَ تَأُمُّ الْمَلَاَ	اور آپ سبھی لوگوں کے امام ہوں گے۔ تب
وَقَدْ مَلَأْتَ الْأَرْضَ عَدْلًا	زمین آپ کے ذریعے عدل و انصاف سے پُر ہو گی

وَّ اَذَقْتَ اَعْدَآئَكَ هَوَانًا وَّ عِقَابًا	آپ اپنے دشمنوں کو سختی وذلت سے ہمکنار کرینگے
وَّ اَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَجَحَدَةَ الْحَقِّ	آپ سرکشوں اور حق کے منکروں کونابود کریں گے
وَقَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ	مغروروں کازور توڑدیں گے
وَاجْتَثَثْتَ اُصُوْلَ الظَّالِمِيْنَ	اور ظلم کرنے والوں کی جڑیں کاٹ دیں گے
وَنَحْنُ نَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	اس وقت ہم کہیں گے حمد ہے خدا کے لئے جو جہانوں کا رب ہے
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَشَّافُ الْكُرَبِ وَالْبَلْوٰى	اے معبود تو ہے دکھوں اور مصیبتوں کو دور کرنیوالا
وَاِلَيْكَ اَسْتَعْدِيْ فَعِنْدَكَ الْعَدْوٰى	میں تیرے حضور شکایت لایاہوں کہ تو مداوا کرتا ہے
وَاَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا	اور توہی دنیاوآخرت کاپروردگار ہے
فَاَغِثْ يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ	پس میری فریاد سن اے فریادیوں کی فریاد سننے والے
عُبَيْدَكَ الْمُبْتَلٰى	اپنے اس حقیر اور دکھی بندے کو
وَاَرِهٖ سَيِّدَهٗ	اس کے آقاکادیدار کرادے
يَاشَدِيْدَ الْقُوٰى	اے زبردست قوت والے
وَاَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسٰى وَالْجَوٰى	ان کے واسطے سے اس کے رنج وغم کودور فرما
وَبَرِّدْ غَلِيْلَهٗ	اور اسکی پیاس بجھادے
يَامَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى	اے وہ ذات جو عرش پر حاوی ہے

وَمَنْ اِلَيْهِ الرُّجْعٰى وَالْمُنْتَهٰى	کہ جس کی طرف واپسی اور آخری ٹھکانا ہے
اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عَبِيْدُكَ التَّآئِقُوْنَ	اور اے معبود ہم ہیں تیرے حقیر بندے جو تیرے
اِلٰى وَلِيِّكَ الْمُذَكِّرِ بِكَ وَنَبِيِّكَ	ولی عصرؑ کے مشتاق ہیں جن کا ذکر تو نے اور تیرے
خَلَقْتَهٗ لَنَا عِصْمَةً وَّمَلَاذًا	نبیؐ نے کیا۔ تو نے انہیں ہمارے جائے پناہ بنایا۔
وَّاَقَمْتَهٗ لَنَا قِوَامًا وَّمَعَاذًا	ہمارا سہارا قرار دیا ان کو ہماری زندگی کا ذریعہ اور پناہ گاہ بنایا
وَّجَعَلْتَهٗ لِلْمُؤْمِنِيْنَ مِنَّا اِمَامًا	اور ان کو ہم میں سے مومنوں کا امام قرار دیا
فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا	پس ان کو ہمارا درود و سلام پہنچا
وَّزِدْنَا بِذٰلِكَ يَارَبِّ اِكْرَامًا	اور اے پروردگار ان کے ذریعے ہماری عزت میں اضافہ فرما
وَّاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهٗ لَنَا مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا	ان کی قرار گاہ کو ہماری قرار گاہ اور ٹھکانہ بنادے
وَّاَتْمِمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيْمِكَ اِيَّاهُ اَمَامَنَا	ہم پر ان کی امامت کے ذریعے ہمارے لئے اپنی نعمت پوری فرما
حَتّٰى تُوْرِدَنَا جِنَانَكَ	یہاں تک کہ وہ ہمیں تیری جنت میں ان شہیدوں
وَمُرَافَقَةَ الشُّهَدَآءِ مِنْ خُلَصَآئِكَ	کے پاس لے جائیں گے جو مقرب خاص ہیں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ	اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پاک پر
وَّصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ جَدِّهٖ وَرَسُوْلِكَ	اور رحمت نازل فرما حضرت امام مہدیؑ کے نانا محمدؐ پر

اَلسَّیِّدِ الْاَکْبَرِ	جو تیرے رسول اور عظیم سردار ہیں
وَعَلٰی اَبِیْهِ السَّیِّدِ الْاَصْغَرِ	رحمت نازل فرما القائمؑ کے والد پر جو چھوٹے سردار ہیں
وَجَدَّتِهِ الصِّدِّیْقَةِ الْکُبْرٰی	اور رحمت نازل فرما انؑ کی دادی صدیقۃ الکبریٰ
فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ	فاطمہؑ بنت محمدؐ پر
وَّعَلٰی مَنِ اصْطَفَیْتَ مِنْ اٰبَآئِهِ الْبَرَرَةِ	رحمت نازل فرما ان سب پر جن کو تونے ان کے نیکوکار بزرگوں میں سے چنا
وَعَلَیْهِ اَفْضَلَ وَاَکْمَلَ وَاَتَمَّ وَاَدْوَمَ	اور رحمت نازل فرما القائمؑ پر بہترین کامل پوری ہمیشہ
وَاَکْثَرَ وَاَوْفَرَ	ہمیشہ بہت سی بہت زیادہ
مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَصْفِیَآئِكَ	جو رحمت کی ہو تونے اپنے برگزیدوں میں سے کسی پر
وَخِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ	اور مخلوق میں سے اپنے پسند کردہ پر
وَصَلِّ عَلَیْهِ صَلٰوةً لَّا غَایَةَ لِعَدَدِهَا	اور درود بھیج القائمؑ پر وہ درود جس کا شمار نہ ہو
وَلَا نِهَایَةَ لِمَدَدِهَا	جس کی مدت ختم نہ ہو
وَلَا نَفَادَ لِاَمَدِهَا	اور جو کبھی قطع نہ ہو
اَللّٰهُمَّ وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ	اے معبود! ان کے ذریعے حق کو قائم فرما
وَاَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ	ان کے ہاتھوں باطل کو مٹا دے
وَاَدِلْ بِهٖ اَوْلِیَآئَكَ	ان کے وجود سے اپنے دوستوں کو عزت دے
وَاَذْلِلْ بِهٖ اَعْدَآئَكَ	ان کے ذریعے اپنے دشمنوں کو ذلت دے

وَصِلِ اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ وُصْلَةً	اور اے معبود! ہمیں اور ان ؑ کو اکٹھا کر دے ایسا
تُؤَدِّيْ اِلٰى مُرَافَقَةِ سَلَفِهٖ	اکٹھ کہ جو ہم کو ان کے پہلے بزرگوں تک پہنچائے
وَجْعَلْنَا مِمَّنْ يَّاْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ	اور ہمیں ان میں سے قرار دے جنہوں نے ان کا
وَيَمْكُثُ فِيْ ظِلِّهِمْ	دامن پکڑا ہے
وَاَعِنَّا عَلٰى تَادِيَةِ حُقُوْقِهٖ اِلَيْهِ	ہمیں ان کے زیر سایہ رکھ ان کے حقوق ادا کرنے میں ہماری مدد فرما
وَالْاِجْتِهَادِ فِيْ طَاعَتِهٖ	ان کی فرمانبرداری میں کوشاں بنادے
وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهٖ	ان کی نافرمانی سے بچائے رکھ
وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ	ان کی خوشنودی سے ہم پر احسان کر
وَهَبْ لَنَا رَاْفَتَهٗ وَرَحْمَتَهٗ	اور عطا فرما ہمیں ان کی محبت ان کی رحمت
وَدُعَآئَهٗ وَخَيْرَهٗ	ان کی دعا اور ان کی برکت
مَا نَنَالُ بِهٖ سَعَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ	جس کے ذریعے ہم تیری وسیع رحمت اور تیرے
وَفَوْزًا عِنْدَكَ	ہاں کامیابی حاصل کریں
وَاجْعَلْ صَلٰوتَنَا بِهٖ مَقْبُوْلَةً	ان کے ذریعے ہماری نماز قبول فرما
وَّذُنُوْبَنَا بِهٖ مَغْفُوْرَةً	ان کے وسیلے سے ہمارے گناہ بخش دے
وَّدُعَآئَنَا بِهٖ مُسْتَجَابًا	اور ان کے واسطے سے ہماری دعائیں منظور فرما
وَّاجْعَلْ اَرْزَاقَنَا بِهٖ مَبْسُوْطَةً	اور ان کے ذریعے سے ہماری روزیاں فراخ کردے

وَّهُمُوْمَنَا بِهٖ مَكْفِيَّةً	ہماری پریشانیاں دور فرما
وَّحَوَآئِجَنَا بِهٖ مَقْضِيَّةً	اور ان کے وسیلے سے ہماری حاجات پوری فرما
وَّاَقْبِلْ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ	اور توجہ کر ہماری طرف بواسطہ اپنی ذات کریم کے
وَاَقْبَلْ تَقَرُّبَنَآ اِلَيْكَ	اور قبول فرما اپنی بارگاہ میں ہماری حاضری
وَانْظُرْ اِلَيْنَا نَظْرَةً رَّحِيْمَةً	ہماری طرف نظر کر مہربانی کی نظر
نَّسْتَكْمِلُ بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ	کہ جس سے تیری درگاہ میں ہماری عزت بڑھ جائے
ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُوْدِكَ	پھر بوجہ اپنے کرم کے وہ نظر ہم سے نہ ہٹا
وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ جَدِّهٖ	ہمیں سیراب فرما القائمؑ کے نانا کے حوض سے
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ	خدا کی رحمت ان پر اور ان کی آلؑ پر
بِكَاْسِهٖ وَبِيَدِهٖ	ان کے جام سے ان کے ہاتھ سے
رَيًّا رَّوِيًّا هَنِيْئًا سَآئِغًا	سیر و سیراب کر جس میں لطف آئے
لَّا ظَمَاَ بَعْدَهٗ	اور پھر پیاس نہ لگے
يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ہ	اے سب سے زیادہ رحم والے۔

دعا کے بعد نماز زیارت پڑھے اور پھر جو دعا چاہے مانگے انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

اللھم صل علی محمد و آل محمد